20032-روزے کی حالت میں بیوی سے خوش طبعی کرنے کا حکم

سوال

کیا میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے یہ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے ؟
میری بیوی مجھ سے یہ مطالبہ کرتی رہتی ہے کہ میں روزے کی حالت میں اس سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہوں کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں ، لیکن میں نے اسے کہا کہ روزے کی حالت میں ایسا کہنا جائز نہیں ، لیکن وہ کہتی ہے کہ جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

مرد روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے خوش طبعی کرسکتا ہے ، اسی طرح بیوی کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ اپنے خاوند سے روزے کی حالت میں خوش طبعی کرلے ، لیکن ایک شرط ہے کہ وہ دونوں اپنے آپ پر کنٹرول رکھ سکتے ہوں کہ انزال نہ ہونے پائے ، اوراگرانہیں اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کہ شدید قسم کی شھوت ہونے کی بنا پراس کا انزال ہوجائے ، تومنی کے اخراج سے روزہ فاسد ہوجائے گا ۔

لھذا ایسے شخص کے لیے بیوی سے خوش طبعی کرنا جائز نہیں ، کیونکہ وہ ایسے کرنے سے اپنا روزہ فاسد کرلے گا ، اوراسی طرح مذی کے نکلنے کا خدشہ ہو ۔

دیکھیں الشرح الممتع (390/6) ۔

روزے کی حالت میں انزال ہونے سے محفوظ رہنے والے شخص کے لیے بیوی سے بوس وکنار کرنے کی دلیل یہ ہے کہ :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے روزہ کی حالت میں بوس وکنار کیا کرتے تھے ، اورانہیں اپنے آپ پر تم سے زیادہ کنٹرول تھا ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1927) صحیح مسلم حدیث نمبر (1106)

اورایک حدیث میں ہے کہ :

عمرو بن سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے ؟

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس سے پوچھ لو (ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے) ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے ۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1108) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

بوسہ کے علاوہ معانقہ اور دوسرے ابتدائی کام کے حکم کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ اس کا حکم بھی بوسے کا حکم ہی ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں ۔ اھ دیکھیں الشرح الممتع (434/6) ۔

لھذا اس بنا پر آپ کا صرف اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں ، یا وہ آپ کو یہ کہے کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں ، روزے کو کسی بھی قسم کا کوئی نقصان نہیں دیتا ۔

واللہ اعلم.